Noble Quran — اَلْقُرآن الْحَكِيمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) — (حضرت شاہ عبدِالقادر) اردو ترجمہ بمعہ عربی

سورۃ الفرقان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

.1

تَبَارَكَ ٱلَّذِى نَزَّلَ ٱلۡفُرۡقَانَ عَلَىٰ عَبۡدِهِۦ لِيَكُونَ لِلۡعَـٰلَمِينَ نَذِيرًا

بڑی برکت ہے اُسکی جس نے اتارا فیصلہ (الفرقان) اپنے بندے پر کہ رہے جہان والوں کو ڈر۔

.2

ٱلَّذِى لَهُۥ مُلۡكُ ٱلسَّمَـٰوَٲتِ وَٱلۡأَرۡضِ

اور وہ جس کی سلطنت آسمان اور زمین کی،

وَلَمۡ يَتَّخِذۡ وَلَدً۬ا وَلَمۡ يَكُن لَّهُ ۥ شَرِيكٌ۬ فِى ٱلۡمُلۡكِ

اور نہیں پکڑا (بنایا) اس نے (کسی کو اپنا بیٹا) بیٹا، اور نہیں کوئی اسکا ساجھی (شریک) راج (بادشاہی) میں،

وَخَلَقَ كُلَّ شَىۡءٍ۬ فَقَدَّرَهُ ۥ تَقۡدِيرً۬ا

اور بنائی ہر چیز، پھر ٹھیک کیا اس کو ماپ کر (مقرر کی تقدیر)۔

.3

وَٱتَّخَذُواْ مِن دُونِهِۦۤ ءَالِهَةً۬ لَّا يَخۡلُقُونَ شَيۡـًٔ۬ا وَهُمۡ يُخۡلَقُونَ

اور لوگوں نے پکڑے ہیں اس سے ورے (علاوہ) کتنے حاکم جو نہیں بناتے کچھ چیز اور آپ بنتے ہیں،

	وَلَا يَمۡلِكُونَ لِأَنفُسِهِمۡ ضَرًّا وَلَا نَفۡعًا اور نہیں مالک اپنے حق میں بُرے کے نہ بھلے کے، وَلَا يَمۡلِكُونَ مَوۡتًا وَلَا حَيَوٰةً وَلَا نُشُورًا اور نہیں مالک مرنے کے نہ جینے کے اور نہ جی اُٹھنے کے۔
.4	وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ إِنۡ هَٰذَآ إِلَّآ إِفۡكٌ ٱفۡتَرَىٰهُ وَأَعَانَهُۥ عَلَيۡهِ قَوۡمٌ ءَاخَرُونَ ۖ اور کہنے لگے جو منکر ہیں اور کچھ نہیں یہ مگر جھوٹ باندھ لایا ہے اور ساتھ دیا ہے اسکا اس میں اور لوگوں نے۔ فَقَدۡ جَآءُو ظُلۡمًا وَزُورًا سو آئے بے انصافی اور جھوٹ پر۔
.5	وَقَالُوٓاْ أَسَٰطِيرُ ٱلۡأَوَّلِينَ ٱكۡتَتَبَهَا فَهِيَ تُمۡلَىٰ عَلَيۡهِ بُكۡرَةً وَأَصِيلًا اور کہنے لگے، یہ نقلیں ہیں اگلوں کی، جو لکھ لایا ہے، سو وہی لکھوائی جاتی ہیں اس پاس صبح و شام۔
.6	قُلۡ أَنزَلَهُ ٱلَّذِي يَعۡلَمُ ٱلسِّرَّ فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ ۚ تُو کہہ، اس کو اُتارا ہے اس شخص (ذات) نے جو جانتا ہے چھپے بھید آسمانوں میں اور زمین میں، إِنَّهُۥ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا مقرر (بیشک) وہ بخشنے والا مہربان ہے۔
.7	وَقَالُواْ مَالِ هَٰذَا ٱلرَّسُولِ يَأۡكُلُ ٱلطَّعَامَ وَيَمۡشِي فِي ٱلۡأَسۡوَاقِ ۙ اور کہنے لگے یہ کیسا رسول ہے کھاتا ہے کھانا اور پھرتا ہے بازاروں میں۔

لَوۡلَآ أُنزِلَ إِلَيۡهِ مَلَكٞ فَيَكُونَ مَعَهُۥ نَذِيرًا

کیوں نہ اُترا اسکی طرف کوئی فرشتہ کہ رہتا اسکے ساتھ ڈرانے کو؟

.8 أَوۡ يُلۡقَىٰٓ إِلَيۡهِ كَنزٌ أَوۡ تَكُونُ لَهُۥ جَنَّةٞ يَأۡكُلُ مِنۡهَاۚ

یا اترتا اس کے پاس خزانہ، یا ہو جاتا اس کو ایک باغ، کہ کھایا کرتا اس میں سے۔

وَقَالَ ٱلظَّٰلِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلٗا مَّسۡحُورًا

اور کہنے لگے بے انصاف، تم ساتھ پکڑتے ہو یہ ایک مرد جادو مارے (سحر زدہ) کا۔

.9 ٱنظُرۡ كَيۡفَ ضَرَبُواْ لَكَ ٱلۡأَمۡثَٰلَ فَضَلُّواْ فَلَا يَسۡتَطِيعُونَ سَبِيلٗا

دیکھ کیسی بٹھائیں تجھ پر کہاوتیں اور بہکے، اب پا نہیں سکتے راہ۔

.10 تَبَارَكَ ٱلَّذِيٓ إِن شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيۡرٗا مِّن ذَٰلِكَ

بڑی برکت ہے اس کی جو اگر چاہے (تو عطا) کر دے تجھ کو اس سے بہتر (جو یہ کہتے ہیں)،

جَنَّٰتٖ تَجۡرِي مِن تَحۡتِهَا ٱلۡأَنۡهَٰرُ وَيَجۡعَل لَّكَ قُصُورَۢا

(ایسے) باغ، (کہ جن کے) نیچے بہتی نہریں، اور کر (بنا) دے تجھ کو (تیرے لئے) محل۔

.11 بَلۡ كَذَّبُواْ بِٱلسَّاعَةِۖ

کوئی نہیں، وہ جھٹلاتے ہیں قیامت کو،

وَأَعۡتَدۡنَا لِمَن كَذَّبَ بِٱلسَّاعَةِ سَعِيرًا

اور ہم نے تیار کی ہے جو کوئی جھٹلائے قیامت کو اس کے واسطے آگ۔

إِذَا رَأَتْهُم مِّن مَّكَانٍۢ بَعِيدٍۢ سَمِعُوا۟ لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا جب وہ دیکھے گی ان کو، دور جگہ سے سُنیں گے اس کا جھنجھلانا (غیض و غضب) اور چلانا۔	.12
وَإِذَآ أُلْقُوا۟ مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِينَ دَعَوْا۟ هُنَالِكَ ثُبُورًا اور جب ڈالے جائیں گے اس میں ایک جگہ تنگ، ایک زنجیر میں کئی بندھے پکاریں گے اُس جگہ موت کو۔	.13
لَّا تَدْعُوا۟ ٱلْيَوْمَ ثُبُورًا وَٰحِدًا وَٱدْعُوا۟ ثُبُورًا كَثِيرًا مت پکارو آج ایک مرنے کو اور پکارو بہت سے مرنے کو۔	.14
قُلْ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ ٱلْخُلْدِ ٱلَّتِى وُعِدَ ٱلْمُتَّقُونَ ۚ تُو کہہ بھلا یہ چیز بہتر ہے یا باغ ہمیشہ رہنے کا (ابدی جنت) جس کا وعدہ ملا پرہیزگاروں کو۔ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَمَصِيرًا وہ ہو گا ان کا بدلہ (جزا) اور پھر جانے کی جگہ (آخری ٹھکانا)۔	.15
لَّهُمْ فِيهَا مَا يَشَآءُونَ خَـٰلِدِينَ ۚ ان کو وہاں ہے جو چاہیں، رہا کریں ہمیشہ۔ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔولًا ہو چکا تیرے رب کے ذمے وعدہ مانگا پہنچتا (واجب الادا)۔	.16
وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ اور جس دن جمع کر بلائے گا ان کو اور جن کو پوجتے ہیں اللہ کے سوا،	.17

فَيَقُولُ ءَأَنتُمۡ أَضۡلَلۡتُمۡ عِبَادِي هَٰٓؤُلَآءِ أَمۡ هُمۡ ضَلُّواْ ٱلسَّبِيلَ

پھر ان سے کہے گا یہ تم نے بہکایا میرے ان بندوں کو یا وہ آپ بہکے راہ سے۔

.18 قَالُواْ سُبۡحَٰنَكَ مَا كَانَ يَنۢبَغِي لَنَآ أَن نَّتَّخِذَ مِن دُونِكَ مِنۡ أَوۡلِيَآءَ

بولیں گے پاک ہے ہم کو بن نہ آتا (یہ مناسب نہ) تھا کہ پکڑیں تیرے بغیر (علاوہ) کوئی رفیق (مولیٰ)،

وَلَٰكِن مَّتَّعۡتَهُمۡ وَءَابَآءَهُمۡ حَتَّىٰ نَسُواْ ٱلذِّكۡرَ

لیکن تُو نے ان کو برتنے (خوب فائدہ) دیا، اور ان کے باپ دادوں کو،

یہاں تک کہ بھول (غافل ہو) گئے (تیری) یاد (سے)۔

وَكَانُواْ قَوۡمَۢا بُورٗا

اور یہ تھے لوگ کھپنے (ہلاکت) والے۔

.19 فَقَدۡ كَذَّبُوكُم بِمَا تَقُولُونَ فَمَا تَسۡتَطِيعُونَ صَرۡفٗا وَلَا نَصۡرٗاۚ

سو وہ تو جھٹلا چکے تم کو تمہاری بات میں اب تم نہ پھیر (گھماؤ) دے سکتے ہو، نہ مدد کر سکتے ہو۔

وَمَن يَظۡلِم مِّنكُمۡ نُذِقۡهُ عَذَابٗا كَبِيرٗا

اور جو کوئی تم میں گنہگار ہے اس کو ہم چکھائیں گے بڑی مار۔

.20 وَمَآ أَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ مِنَ ٱلۡمُرۡسَلِينَ إِلَّآ إِنَّهُمۡ لَيَأۡكُلُونَ ٱلطَّعَامَ وَيَمۡشُونَ فِي ٱلۡأَسۡوَاقِۗ

اور جتنے بھیجے ہم نے تجھ سے پہلے رسول، سب کھاتے تھے کھانا، اور پھرتے تھے بازاروں میں۔

وَجَعَلۡنَا بَعۡضَكُمۡ لِبَعۡضٖ فِتۡنَةً أَتَصۡبِرُونَۗ

اور ہم نے رکھا ہے تم میں ایک دوسرے کے جانچنے کو (تا کہ) دیکھیں (تم) ثابت (قدم) رہتے ہو؟

وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيرًا

اور تیرا رب سب دیکھتا ہے۔

.21 وَقَالَ ٱلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ أُنزِلَ عَلَيْنَا ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ أَوْ نَرَىٰ رَبَّنَا ۗ

اور بولے جو لوگ امید نہیں رکھتے کہ ہم سے ملیں گے، کیوں نہ اُترے ہم پر فرشتے یا ہم دیکھتے اپنے رب کو؟

لَقَدِ ٱسْتَكْبَرُوا۟ فِىٓ أَنفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيرًا

بہت بڑائی رکھتے ہیں اپنے جی میں، اور سر چڑھ (سرکشی کر) رہے ہیں بڑی شرارت (سرکشی) میں۔

.22 يَوْمَ يَرَوْنَ ٱلْمَلَٰٓئِكَةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِينَ وَيَقُولُونَ حِجْرًا مَّحْجُورًا

جس دن دیکھیں گے فرشتے، کچھ خوشخبری نہیں اس دن گنہگاروں کو، اور کہیں گے، کہیں روکی جائے کوئی اوٹ۔

.23 وَقَدِمْنَآ إِلَىٰ مَا عَمِلُوا۟ مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَٰهُ هَبَآءً مَّنثُورًا

اور ہم پہنچے ان کے کاموں پر، جو کئے تھے، پھر کر ڈالا اس کو خاک اُڑتی۔

.24 أَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا

بہشت کے لوگ اُس دن خوب رکھتے ہیں ٹھکانا، اور خوب جگہ دوپہر کے آرام کی۔

.25 وَيَوْمَ تَشَقَّقُ ٱلسَّمَآءُ بِٱلْغَمَٰمِ وَنُزِّلَ ٱلْمَلَٰٓئِكَةُ تَنزِيلًا

اور جس دن پھٹ جائے آسمان بدلی سے، اور اُتارے فرشتے اتارا لگا کر (کثرت سے)۔

.26 ٱلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ ٱلْحَقُّ لِلرَّحْمَٰنِ ۚ

راج اس دن سچا ہے رحمٰن کا۔

وَكَانَ يَوْمًا عَلَى ٱلْكَـٰفِرِينَ عَسِيرًا اور ہے وہ دن منکروں پر مشکل۔	
وَيَوْمَ يَعَضُّ ٱلظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ يَقُولُ يَـٰلَيْتَنِى ٱتَّخَذْتُ مَعَ ٱلرَّسُولِ سَبِيلًا اور جس دن کاٹ کاٹ کر کھائے گا گنہگار اپنے ہاتھ، کہے گا: کسی طرح میں نے پکڑی ہوتی رسول کے ساتھ راہ۔	.27
يَـٰوَيْلَتَىٰ لَيْتَنِى لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا اے خرابی میری کہیں نہ پکڑی ہوتی میں نے فلانے کی دوستی۔	.28
لَّقَدْ أَضَلَّنِى عَنِ ٱلذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَآءَنِى ۗ اس نے بہکا دیا مجھ کو نصیحت سے، مجھ تک پہنچے پیچھے۔ وَكَانَ ٱلشَّيْطَـٰنُ لِلْإِنسَـٰنِ خَذُولًا اور ہے شیطان آدمی کو وقت پر دغا دینے والا۔	.29
وَقَالَ ٱلرَّسُولُ يَـٰرَبِّ إِنَّ قَوْمِى ٱتَّخَذُوا۟ هَـٰذَا ٱلْقُرْءَانَ مَهْجُورًا اور کہا رسول نے، اے رب میرے! میری قوم نے ٹھہرایا اس قرآن کو جھک جھک (بک بک)۔	.30
وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا مِّنَ ٱلْمُجْرِمِينَ ۗ اسی طرح رکھے ہیں ہم نے ہر نبی کے دشمن، گنہگاروں میں سے۔ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا اور بس (کافی) ہے تیرا رب راہ دکھانے کو، اور مدد کرنے کو۔	.31

وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ ٱلْقُرْءَانُ جُمْلَةً وَٰحِدَةً ۚ اور کہنے لگے وہ لوگ جو منکر ہیں، کیوں نہ اُترا اس پر قرآن سارا ایک جگہ۔ كَذَٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهِۦ فُؤَادَكَ ۖ اسی طرح اُتارنا تھا تا (کہ) ثابت (قدم) رکھیں ہم اس سے تیرا دل، وَرَتَّلْنَٰهُ تَرْتِيلًا اور پڑھ سنایا (اُتارا) ہم نے اس کو ٹھہر ٹھہر کر۔	.32
وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَٰكَ بِٱلْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا اور نہیں لاتے تجھ پاس کوئی کہاوت کہ ہم نہیں پہنچاتے تجھ کو ٹھیک بات، اور اس سے بہتر کھول کر (وضاحت سے)	.33
ٱلَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ أُو۟لَٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا جو لوگ گھیرے آئیں گے اُوندھے پڑے منہ پر دوزخ کی طرف، انہی کا بُرا درجہ ہے اور بہت بہکے ہیں راہ سے۔	.34
وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَى ٱلْكِتَٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهُۥٓ أَخَاهُ هَٰرُونَ وَزِيرًا اور ہم نے دی موسیٰ کو کتاب اور ٹھہرایا اسکے ساتھ اس کا بھائی ہارون کام بٹانے والا (مددگار)۔	.35
فَقُلْنَا ٱذْهَبَآ إِلَى ٱلْقَوْمِ ٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَا پھر کہا ہم نے، تم دونوں جاؤ ان لوگوں پاس جنہوں نے جھٹلائیں ہماری باتیں۔ فَدَمَّرْنَٰهُمْ تَدْمِيرًا پھر دے مارا (ہلاک کر دیا) ہم نے ان کو اکھاڑ کر (پوری طرح)۔	.36

وَقَوۡمَ نُوحٖ لَّمَّا كَذَّبُواْ ٱلرُّسُلَ أَغۡرَقۡنَٰهُمۡ وَجَعَلۡنَٰهُمۡ لِلنَّاسِ ءَايَةٗۖ اور نوح کی قوم کو، جب اُنہوں نے جھٹلایا پیغام لانے والوں کو، ہم نے ان کو ڈبو دیا اور کیا ان کو لوگوں کے حق میں نشانی۔ وَأَعۡتَدۡنَا لِلظَّٰلِمِينَ عَذَابًا أَلِيمٗا اور رکھی ہے ہم نے گنہگاروں کے واسطے دُکھ کی مار۔	.37
وَعَادٗا وَثَمُودَاْ وَأَصۡحَٰبَ ٱلرَّسِّ وَقُرُونَۢا بَيۡنَ ذَٰلِكَ كَثِيرٗا اور عاد کو اور ثمود کو اور کنویں والوں کو، اور کتنی سنگتیں (قومیں) اس بیچ میں بہت۔	.38
وَكُلّٗا ضَرَبۡنَا لَهُ ٱلۡأَمۡثَٰلَۖ اور سب کو کہہ سنائیں ہم نے (دوسروں کی) کہاوتیں، وَكُلّٗا تَبَّرۡنَا تَتۡبِيرٗا اور سب کو کھو (ہلاک کر) دیا ہم نے کھپا کر (پوری طرح)۔	.39
وَلَقَدۡ أَتَوۡاْ عَلَى ٱلۡقَرۡيَةِ ٱلَّتِيٓ أُمۡطِرَتۡ مَطَرَ ٱلسَّوۡءِۚ اور یہ لوگ ہو آئے ہیں اس بستی پاس جن پر برسا یا بُرا برساؤ۔ أَفَلَمۡ يَكُونُواْ يَرَوۡنَهَاۚ کیا دیکھتے نہ تھے اس کو؟	.40

بَلْ كَانُوا۟ لَا يَرْجُونَ نُشُورًا نہیں، پر اُمید نہیں رکھتے جی اُٹھنے کی۔	
وَإِذَا رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا اور جہاں تجھ کو دیکھا کچھ کام نہیں تجھ سے مگر ٹھٹھے (مذاق) کرنے۔ أَهَٰذَا ٱلَّذِى بَعَثَ ٱللَّهُ رَسُولًا کیا یہی ہے جس کو بھیجا اللہ نے پیغام دے کر؟	.41
إِن كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ ءَالِهَتِنَا لَوْلَآ أَن صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ یہ تو لگا ہی تھا کہ بچلائے (برگشتہ کر دیتا) ہم کو ہمارے ٹھاکروں (معبودوں) سے، کبھی ہم نہ ثابت (قدم) رہتے اُن پر۔ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ ٱلْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا اور آگے جانیں گے جس وقت دیکھیں گے عذاب کو کون بہت بچلا (بھٹکا) ہے راہ سے۔	.42
أَرَءَيْتَ مَنِ ٱتَّخَذَ إِلَٰهَهُۥ هَوَىٰهُ أَفَأَنتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا بھلا دیکھ تو، جس نے پوجنا پکڑا اپنی چاؤ کا کہیں تو لے سکتا ہے اُس کا ذمہ؟	.43
أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ یا تو خیال رکھتا ہے کہ بہت ان میں سنتے یا سمجھتے ہیں؟	.44

إِنۡ هُمۡ إِلَّا كَٱلۡأَنۡعَـٰمِ‌ۖ بَلۡ هُمۡ أَضَلُّ سَبِيلاً

اور کچھ نہیں، وہ برابر ہیں چوپایوں کے، بلکہ وہ بہکے ہیں بہت راہ سے۔

.45 أَلَمۡ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيۡفَ مَدَّ ٱلظِّلَّ وَلَوۡ شَآءَ لَجَعَلَهُ ۥ سَاكِنًا

تُونے نہ دیکھا اپنے رب کی طرف کیسی لمبی کیں پر چھائیں؟ اور اگر چاہتا اس کو ٹھہرا رکھتا،

ثُمَّ جَعَلۡنَا ٱلشَّمۡسَ عَلَيۡهِ دَلِيلاً

پھر ہم نے ٹھہرایا سورج اس کا راہ بتانے والا۔

.46 ثُمَّ قَبَضۡنَـٰهُ إِلَيۡنَا قَبۡضًا يَسِيرًا

پھر کھینچ لیا اس کو اپنی طرف سہج سہج سمیٹ کر۔

.47 وَهُوَ ٱلَّذِى جَعَلَ لَكُمُ ٱلَّيۡلَ لِبَاسًا وَٱلنَّوۡمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ ٱلنَّهَارَ نُشُورًا

اور وہی ہے جس نے بنادی تم کو رات اوڑھنا اور نیند آرام، اور دن بنادیا اُٹھ نکلنا۔

.48 وَهُوَ ٱلَّذِىٓ أَرۡسَلَ ٱلرِّيَـٰحَ بُشۡرَۢا بَيۡنَ يَدَىۡ رَحۡمَتِهِۦ‌ۚ

اور وہی ہے جس نے چلائیں باویں (ہوائیں)، خوشخبریاں لاتیں اُسکی مہر (رحمت) سے آگے۔

وَأَنزَلۡنَا مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً طَهُورًا

اور اُتارا ہم نے آسمان سے پانی ستھرائی (پاک) کرنے کا۔

.49 لِّنُحۡـِۧىَ بِهِۦ بَلۡدَةً مَّيۡتًا

کہ جِلاویں (زندہ کریں) اس سے مرگئے دیس کو،

	وَنُسْقِيَهُۥ مِمَّا خَلَقْنَآ أَنْعَـٰمًا وَأَنَاسِىَّ كَثِيرًا اور پلائیں اس کو اپنے بنائے (پیدا کئے) بہت چوپایوں اور آدمیوں کو۔
.50	وَلَقَدْ صَرَّفْنَـٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا۟ اور طرح طرح بانٹا اس کو اُن کے بیچ میں تا (کہ) دھیان رکھیں (نصیحت پکڑیں)۔ فَأَبَىٰٓ أَكْثَرُ ٱلنَّاسِ إِلَّا كُفُورًا پھر نہیں رہتے بہت لوگ بن ناشکری کئے۔
.51	وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِى كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيرًا اور اگر ہم چاہتے اُٹھاتے ہر بستی میں کوئی ڈرانے والا۔
.52	فَلَا تُطِعِ ٱلْكَـٰفِرِينَ وَجَـٰهِدْهُم بِهِۦ جِهَادًا كَبِيرًا سو تو کہا نہ مان منکروں کا، اور مقابلہ کر اُن کا اس سے بڑے زور سے۔
.53	وَهُوَ ٱلَّذِى مَرَجَ ٱلْبَحْرَيْنِ هَـٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَـٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ اور وہی ہے جس نے ملے چلائے دو دریا، یہ (ایک) میٹھا ہے پیاس بجھاتا، اور یہ (ایک) کھاری ہے کڑوا۔ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا اور رکھا ان دونوں کے بیچ پردا اور اوٹ (رکاوٹ) روکی (جو دونوں کو ملنے سے روکتی ہے)۔
.54	وَهُوَ ٱلَّذِى خَلَقَ مِنَ ٱلْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُۥ نَسَبًا وَصِهْرًا ۗ اور وہی ہے جس نے بنایا ہے پانی سے آدمی، پھر ٹھہرایا اس کا جد (نسب) اور سسرال۔

وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا اور ہے تیرا رب سب کر سکتا۔	
وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَا لَا يَنفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ اور پوجتے ہیں اللہ کو چھوڑ کر وہ چیز، کہ نہ بھلا کرے اُن کا نہ بُرا۔ وَكَانَ ٱلْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِۦ ظَهِيرًا اور ہیں منکر اپنے رب کی طرف سے پیٹھ دے رہا۔	.55
وَمَآ أَرْسَلْنَٰكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا اور تجھ کو ہم نے بھیجا، یہی خوشی اور ڈر سنانے کو۔	.56
قُلْ مَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَن شَآءَ أَن يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِۦ سَبِيلًا تُو کہہ، میں نہیں مانگتا تم سے اس پر کچھ مزدوری، مگر جو کوئی چاہے کہ لے رکھے اپنے رب کی طرف راہ۔	.57
وَتَوَكَّلْ عَلَى ٱلْحَيِّ ٱلَّذِى لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِۦ ۚ اور بھروسہ کر اس جیتے پر جو نہیں مرتا، اور یاد کر اسکی خوبیاں۔ وَكَفَىٰ بِهِۦ بِذُنُوبِ عِبَادِهِۦ خَبِيرًا اور وہ بس (کافی) ہے اپنے بندوں کے گناہوں سے خبردار۔	.58
ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِى سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ ٱسْتَوَىٰ عَلَى ٱلْعَرْشِ ۚ جس نے بنائے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے بیچ ہے چھ دن میں، پھر قائم (جلوہ فرما) ہوا تخت پر۔	.59

	ٱلرَّحۡمَٰنُ فَسۡـَٔلۡ بِهِۦ خَبِيرٗا وہ بڑی مہر والا (رحمٰن ہے)، سو پوچھ اس سے جو اس کی خبر رکھتا ہو۔	
.60	وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ٱسۡجُدُواْ لِلرَّحۡمَٰنِ قَالُواْ وَمَا ٱلرَّحۡمَٰنُ اور جب کہیئے اُن کو، سجدہ کرو رحمٰن کو۔ کہیں، رحمٰن کیا ہے؟ أَنَسۡجُدُ لِمَا تَأۡمُرُنَا وَزَادَهُمۡ نُفُورٗا کیا سجدہ کرنے لگیں گے ہم جس کو تو فرمائے گا؟ اور بڑھتا رہے ان کا انکار بدکنا۔ (سجدہ)	
.61	تَبَارَكَ ٱلَّذِي جَعَلَ فِي ٱلسَّمَآءِ بُرُوجٗا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَٰجٗا وَقَمَرٗا مُّنِيرٗا بڑی برکت ہے اسکی جن نے بنائے آسمان میں بُرج، اور رکھا اس میں چراغ اور چاند اُجالا کرنے والا۔	
.62	وَهُوَ ٱلَّذِي جَعَلَ ٱلَّيۡلَ وَٱلنَّهَارَ خِلۡفَةٗ لِّمَنۡ أَرَادَ أَن يَذَّكَّرَ أَوۡ أَرَادَ شُكُورٗا اور وہی ہے جس نے بنائے رات اور دن، بدلتے، اس کے واسطے جو چاہے دھیان رکھنا یا شکر کرنا۔	
.63	وَعِبَادُ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلَّذِينَ يَمۡشُونَ عَلَى ٱلۡأَرۡضِ هَوۡنٗا اور بندے رحمٰن کے وہ ہیں جو چلتے ہیں زمین پر دبے پاؤں، وَإِذَا خَاطَبَهُمُ ٱلۡجَٰهِلُونَ قَالُواْ سَلَٰمٗا اور جب بات کرنے لگیں اُن سے بے سمجھ لوگ کہیں صاحب سلامت۔	
.64	وَٱلَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمۡ سُجَّدٗا وَقِيَٰمٗا اور وہ جو رات کاٹتے ہیں اپنے رب کے آگے سجدے میں اور کھڑے۔	

وَٱلَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا ٱصۡرِفۡ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اور وہ جو کہتے ہیں، اے رب! ہٹا ہم سے دوزخ کا عذاب، إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا بیشک اس کا عذاب بڑی چٹی (خسارہ) ہے۔	.65
إِنَّهَا سَآءَتۡ مُسۡتَقَرًّا وَمُقَامًا وہ بُری جگہ ہے ٹھہراؤ کی، اور بُری جگہ رہنے کی۔	.66
وَٱلَّذِينَ إِذَآ أَنفَقُواْ لَمۡ يُسۡرِفُواْ وَلَمۡ يَقۡتُرُواْ وَكَانَ بَيۡنَ ذَٰلِكَ قَوَامًا اور وہ کہ جب خرچ کرنے لگیں، نہ اُڑائیں (اسراف کریں) اور نہ تنگی (بُخل) کریں، اور ہے اس کے بیچ ایک سیدھی گزران (معتدل خرچ)۔	.67
وَٱلَّذِينَ لَا يَدۡعُونَ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ اور وہ جو نہیں پکارتے اللہ کے ساتھ اور حاکم کو وَلَا يَقۡتُلُونَ ٱلنَّفۡسَ ٱلَّتِي حَرَّمَ ٱللَّهُ إِلَّا بِٱلۡحَقِّ وَلَا يَزۡنُونَ ۚ اور نہیں خون کرتے جان کا جو منع کی اللہ نے، مگر جہاں چاہیئے، اور بدکاری (زنا) نہیں کرتے، وَمَن يَفۡعَلۡ ذَٰلِكَ يَلۡقَ أَثَامًا اور جو کوئی کرے یہ کام وہ بھڑے گناہ سے۔	.68

.69 يُضَٰعَفۡ لَهُ ٱلۡعَذَابُ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ وَيَخۡلُدۡ فِيهِۦ مُهَانًا

دُونا ہو اس کو عذاب دِن قیامت کے، اور پڑا رہے اس میں خوار ہو کر۔

.70 إِلَّا مَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ عَمَلٗا صَٰلِحٗا فَأُوْلَٰٓئِكَ يُبَدِّلُ ٱللَّهُ سَيِّـَٔاتِهِمۡ حَسَنَٰتٖۗ

مگر جس نے توبہ کی اور یقین لایا اور کیا کچھ کام نیک، سو ان کو بدل دیگا اللہ بُرائیوں کی جگہ بھلائیاں۔

وَكَانَ ٱللَّهُ غَفُورٗا رَّحِيمٗا

اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان۔

.71 وَمَن تَابَ وَعَمِلَ صَٰلِحٗا فَإِنَّهُۥ يَتُوبُ إِلَى ٱللَّهِ مَتَابٗا

اور جو کوئی توبہ کرے اور کرے کام نیک، سو وہ پھر (پلٹ) آتا ہے اللہ کی طرف پھر (پلٹ) آنے کی جگہ۔

.72 وَٱلَّذِينَ لَا يَشۡهَدُونَ ٱلزُّورَ وَإِذَا مَرُّواْ بِٱللَّغۡوِ مَرُّواْ كِرَامٗا

اور وہ جو شامل نہیں ہوتے جھوٹے کام میں، اور جب ہو نکلیں کھیل کی باتوں پر نکل جائیں بزرگی رکھ کر۔

.73 وَٱلَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُواْ بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِمۡ لَمۡ يَخِرُّواْ عَلَيۡهَا صُمّٗا وَعُمۡيَانٗا

اور وہ کہ جب اُن کو سمجھایئے اُن کے رب کی باتیں، نہ ہو پڑیں اُن پر بہرے اندھے۔

.74 وَٱلَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبۡ لَنَا مِنۡ أَزۡوَٰجِنَا وَذُرِّيَّٰتِنَا قُرَّةَ أَعۡيُنٖ وَٱجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِينَ إِمَامًا

اور وہ جو کہتے ہیں،

اے رب! دے ہم کو ہماری عورتوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک

اور کر ہم کو پرہیزگاروں کے آگے۔

.75	أُوْلَٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ ٱلْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُواْ ان کو بدلہ ملے گا کوٹھوں کے جھروکے (محل)، اس پر کہ ٹھہرے (صبر کرتے) رہے، وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَٰمًا اور لینے (استقبال کو) آئیں گے اُن کو وہاں دُعا اور سلام کہتے۔
.76	خَٰلِدِينَ فِيهَا ج رہا کریں اُن میں۔ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا خوب جگہ ہے ٹھہراؤ کی، اور خوب جگہ رہنے کی۔
.77	قُلْ مَا يَعْبَؤُاْ بِكُمْ رَبِّى لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ صلے تُو کہہ، پرواہ نہیں رکھتا میرا رب تمہاری، اگر تم اس کو نہ پکارا کرو۔ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًۢا سو تم جھٹلا چکے، اب آگے ہوتا ہے بھینٹا (سزا جس سے جان چھڑانی محال ہو)۔ *********

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com
Email:
quran4u_com@yahoo.com